اٹھائیسواں اجلاس، چودھویں نشست

قومی اسمبلی

چارسدّہ حملے کے پیشِ نظر بیشتر ایجنڈا موخر

اسلام آباد ۲۰ جنوری ۲۰۱۶: ایوانِ زیریں کے اٹھائیسویں اجلاس کی چودھویں نشست میں نظامِ کار پر موجود زیادہ تر امور کو باچاخان یونیورسٹی چار سدّہ پر ہونے والے حملے پر بات کرنے کے لیے مؤخر کر دیا گیا۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ چار گھنٹے سولہ منٹ رہا جبکہ اس دوران ڈیڑھ گھنٹے کے لیے ایوان کی کاروائی معطّل بھی رہی۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت ساڑھے دس کی بجائے دس بج کر چونتیس منٹ پر ہوا۔
- نشست کے دوران تمام وقت صدارت کے فرائض سپیکر نے انجام دیے۔
- وزیرِاعظم اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف ایک گھنٹے پینتیس منٹ تک ایوان میں موجود رہے۔
- تیرہ وفاقی وزرا نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر اٹھائیس (آٹھ فیصد) اور اختتام پر اٹھاسی (چھبیس فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں پاکستان مسلم لیگ (ضیا)، جماعت اسلامی، پختونخوا ملّی عوامی پارٹی، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- پانچ اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- نظامِ کار میں شامل دو قانونی مسوّدوں اور تین کمیٹی رپورٹوں پر غور مؤخر کر دیا گیا۔

نمائندگی اور جوابدہی

- پارلیمانی سیکرٹری برائے امورِ داخلہ وانسدادِ منشیات نے مشین ریڈایبل پاسپورٹ پر پتہ نہ لکھے جانے سے متعلق ایک توجّہ دلاؤ نوٹس پر بیان دیا۔
- ایوان میں پینتیس نشاندہ سوالات میں سے پانچ کے زبانی جوابات دیے گئے جبکہ اراکین نے چھ ضمنی سوالات پوچھے۔
- حکومت نے تئیس غیر نشاندہ سوالات میں سے سات کے تحریری جوابات ایوان کو فراہم کیے۔
- وقفۂ سوالات کا دورانیہ اکتیس منٹ رہا۔

نظم وضبط

- اکیس اراکین نے نکات ہائے اعتراض کے ذریعے ایک گھنٹہ پنتالیس منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔ ان معاملات میں ایوان کی کاروائی اور چارسدّہ حملے سے متعلق امور شامل تھے۔

- سپیکر نے وقفہ ٔسوالات میں سرکاری افسران کی غیر حاضری اور چارسدّہ حملے کے پیشِ نظر دومرتبہ ایوان کی کاروائی معطّل کی۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)